السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"حیض آلود کپڑے دھوتے وقت اگر ان کے چھینٹے بدن یا دوسرے کپڑوں پر پڑجائیں تو شرعی اعتبار سے اس کا کیا حکم ہے، کیا غسل کرنا ہوگا اور ان کپڑوں کو دھونا ہوگا۔ قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا ہدایات ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض کا خون نجس اور پلید ہے، لہٰذا جس کپڑے کو یہ خون لگ جائے اسے دھونا ضروری ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ ''جب تم میں سے کسی عورت کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کپڑے کو ملے پھر اس کو اچھی طرح دھوئے، اس کے بعد اسے پہن کر نماز پڑھ لے۔''[1]

چونکہ یہ خون نجس ہے اور اس پر جو پانی بہایا جائے گا اگر اس کے چھینٹے دوسرے کپڑوں پر پڑتے ہیں تو انہیں بھی دھونا ضروری ہے۔ عقل مند عورتیں غسل فرض سے پہلے ان کپڑوں کو بہت احتیاط سے دھولیتی ہیں اس کے بعد غسل کرلیتی ہیں لیکن اگر کوئی فرض غسل کے بعد ان کپڑوں کو دھوتی ہے اور اس کے چھینٹے دوسرے کپڑوں اور بدن پر پڑتے ہیں تو اسے دوسرے کپڑوں کو دھونا ہوگا اور غسل بھی کرنا ہوگا۔ احتیاط کا یہی تقاضا ہے (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الحیض: 307۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:60

محدث فتویٰ